علم معاشیات

نویں جماعت کے لئے درسی کتاب

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

علم معاشیات

نویں جماعت کے لئے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Maashiyat
(Economics)text book for Class-IX

ISBN 81-7450-576-8

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006 ویشاکھ 1927

دیگر طباعت

فروری 2012 ماگھ 1934

PD 1T SPA

© **نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006**

قیمت: ₹ 35.00

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	اشوک شریواستو
چیف پروڈکشن آفیسر	:	شیو کمار
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور تزئین — نِدھی ودھوا

تصاویر — سویتا ورما

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے انا پرنٹوگرافکس پرائیویٹ لمیٹیڈ، K - 347، اُدّیوگ کیندر ایکسٹینشن -II، سیکٹر ایکوٹیک-III، گریٹر نوئیڈا - 201306 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔اس اصول کے مدنظر کتابی آموزش کا جو سلسلہ چلا آرہا ہے، اس سے ہٹنے کی علامت ہے۔اس سلسلے نے ایک ایسے نظام کی تشکیل کی جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلاء پیدا کر دیا تھا۔ قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تیار کیے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریے کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی گئی ہے۔اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر رٹنے کے رجحان کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کی گئی حدبندیوں کو مٹانے کی کوشش کی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوشش اور اقدامات ہمیں تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گے جہاں ہر بچّے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا، جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم 1986 نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو ان کی اپنی آموزش کے لیے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لیے کتنی ترغیب دیتے ہیں۔ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کیے گئے مواقع، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے۔ یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی معلومات سے حاصل کرتے ہیں۔نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک ایسی اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہوجاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہوگا جب ہم بچوں کو عمل میں شرکاء کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ انہیں علم و معلومات کی ایک مقرر کی گئی مقدار کا حاصل کرنے والا سمجھیں۔

ان مقاصد سے مراد اسکول کے معاملات اور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا ہے۔روز مرہ کے نظام اوقات (ٹائم ٹیبل) میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کی سرگرمیوں کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لیے ہی مختص رکھنا۔بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقے بھی یہ طے کرتے ہیں کہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کو کتنا خوش گوار بناتی ہیں نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے درکار وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلومات کی تشکیل نو کر کے، نصابی بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔نصابی کتاب غور وفکر کرنے، چھوٹے بڑے گروپوں میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لیے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کیے گئے کام کی این سی ای آر ٹی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم میں صلاح کار گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسو دیون اور اس کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر تپس مجمدار کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ متعدد اساتذہ نے اس کتاب کی تیاری میں تعاون دیا، ہم اس کام کو ممکن بنانے میں ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے رسائل، مواد اور افرادی صلاحیتوں کو فیاضانہ طور سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور سے ہم محکمہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارتِ فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ بنائی گئی قومی نگرانی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کے دیئے ہوئے وقت اور تعاون کے لیے خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور میڈیا کو آرڈینیٹر محترمہ رخشندہ جلیل کے شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطۂ کار کے فرائض انجام دیئے۔ کونسل، اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم محمد یونس شاہجہاپوری کی شکر گزار ہے۔

اپنی تیار کردہ مطبوعات کے معیار میں ایک باقاعدہ اصلاح اور مسلسل بہتری لانے والی ایک کمر بستہ تنظیم کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی ان آراء اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کی نظر ثانی کرنے اور بہتری لانے میں اس کو اہل بنائے گی۔

نئی دہلی | ڈائریکٹر
20 دسمبر 2005 | نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

چیئر پرسن، سماجی علوم کی درسی کتابیں تیار کرنے والی مشاورتی کمیٹی

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

چیف ایڈوائزر

تپس مجمدار، پروفیسر ایمی ریٹس آف اکنامکس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ٹیم ممبران

گلشن سچدیوا، معاون، پروفیسر، اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

نوتن پنج، پی جی ٹی، کیندریہ ودیالیہ، بارڈر سیکورٹی فورس، نئی دہلی

سکنیا بوس، سینیئر ماہر معاشیات، اکنامکس ریسرچ فاؤنڈیشن، کٹ وریہ سرائے، نئی دہلی

ممبر کوارڈی نیٹر

جیا سنگھ، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نویں جماعت کے لیے علم معاشیات کی درسی کتاب سے وابستہ تمام افراد اور تنظیموں کے قابل قدر تعاون کے لیے ان کا شکر ادا کرتی ہے۔

ہم جان بریمن اور پارتھو شاہ کے بھی شکرگزار ہیں جنھوں نے اپنی کتاب ورکنگ ان دی مل نو مور، (Working in the Mill no More) آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، دہلی 2005 سے فوٹوگراف استعمال کرنے کی اجازت دی۔ ہم اروند سدانا، ایکلویہ، مدھیہ پردیش، جنمی جوائے کھنتیا، سینیئر لیکچرر، اسکول آف کراس پونڈنس کورس، دہلی یونیورسٹی کے تعاون کے لیے بھی اُن کے شکرگزار ہیں۔

ہم سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی کے مسلسل تعاون کے لیے ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کو موجودہ شکل میں لانے کے لیے شعبۂ اشاعت، این سی ای آر ٹی کی کوششوں کی ستائش تہ دل سے کی جاتی ہے۔

اشاعت ثانی کی غرض سے کتاب کے اردو مسودے پر نظر ثانی اور ضروری ترمیم و اضافے کے لیے ہم ڈاکٹر فاروق انصاری کے ممنون ہیں۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرِ ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ v

پہلا باب 1

پالم پور گاؤں کی کہانی 1

دوسرا باب 2

وسیلے کے طور پر لوگ 20

تیسرا باب 3

ایک سنگین مسئلہ کی حیثیت سے غربت 36

چوتھا باب 4

ہندوستان میں غذائی تحفظ 52

© NCERT not to be republished

ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جَیے ہے،
بھارت بھاگیہ وِدھاتا
پنجاب سِندھ گُجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگا
وندھیا ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جَلَدِھی ترنگا
توا شُبھ نامے جاگے
توا شُبھ آشش مانگے
گاھے توا جَیے گاتھا
جن گن من ادھی نایک جَیے ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا
جَیے ہے جَیے ہے جَیے ہے
جَیے جَیے جَیے جَیے ہے

ہمارا قومی ترانہ، رابندرناتھ ٹیگور نے جسے اصلاً بنگالی زبان میں تحریر کیا تھا، اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے کی حیثیت سے 24/جنوری 1950 کو اختیار کیا۔

© NCERT
not to be republished